Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب میں سنواری جاؤں گی

از قلم

سلمان

حجاب ڈے اسپیشل افسانہ

کھڑکی کے جنگلوں سے دکھائی دیتی بجلی کی تیز دار کڑک دار؛ آنکھوں کو چندھیا دینے والی روشنی فلک پر سے برستے مینے کے قطروں کو انگاروں جیسا دکھلا رہی تھی۔۔اس بوسیدہ کھڑکی کے پار اندھیر کمرے میں ایک لڑکی اس کھڑکی کے باہر کے منظر کو انتہائی انہاک سے دیکھ رہی تھی۔۔جونہی بادل گرجتا اور پھر ترش بجلی چمکتی تو اس کا دل دہل جاتا اور اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کا ایک سلسلہ رواں ہو جاتا۔۔کھڑکی کے جنگلوں کو ہاتھ ڈالے وہ ایک پرانی چارپائی پر بیٹھی تھی۔۔کمرے میں گپ اندھیرا تھا۔۔کمرے کی ہولناکی سے بے چین ہو کر وہ باہر کی طرف دیکھ رہی تھی مگر وہاں بادلوں سے ڈھکا آسمان بھی صبح کو رات بنا رہا تھا اور پھر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بجلی کی چمک منظر کو ہولناک بنا دیتی وہ کھڑکی کے جنگلوں کو زور سے پکڑتی اور چلانے لگتی اور پھر آنسو جو اس کی آنکھوں کے پردے پر ہی موجود تھے ایک بمب کی طرح یک دم نکلنے لگتے۔۔

"ابرو ابرو ابرو میرے بیٹے جلدی آجا ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے"

تاشفین بیگم ناستے کی میز پر بیٹھیں اپنی بیٹی ابرو کو آواز دے رہی تھیں تھوڑی دیر پر ابرو پنک شلوار قمیض میں ملبوس آئی اس نے کندھے پر بیگ رکھا تھا

آتے ہی اسنے تاشفین بیگم کو سلام کیا

"ارے بیٹھو اور ناشتہ کرو"

ابرو دروازے کی طرف جانے لگی تو تاشفین بیگم نے اسے روکا

"امی مجھے یونیورسٹی سے بہت دیر ہو گئی ہے پلیز ٹرائے تو انڈر سٹینڈ"

ابرو نے بچوں کی طرح منہ بنایا

"یہ لڑکی بھی نا اچھا جاؤ اور یاد سے کچھ کھا لینا"

"کھا لوں گی اماں میرا اتنی فکر نہ کیا کریں"

ابرو نے کہا اور باہر نکل گئی

" اسے ہزار دفعہ سمجھایا ہے کہ حجاب کر کے جایا کرے مگر اسے کچھ سمجھ نہیں آتا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تاشفین بیگم سلائس بریڈ کو جام لگانے لگی

"اللہ درجات بلند کرے اس کے ابا مرحوم کو کہ اس کے لیے اتنے زیادہ حجاب لائے تھے سعودیہ سے مگر اس کو تو توفیق نہں ہوتی چھوٹی کلثوم ابھی میٹرک مُن ہے اور ابھی سے حجاب پہن کر جاتی ہے۔۔

"اس کو بھی کبھی عقل ہی آجائے گی

تاشفین بیگم نے سلائس مُن منہ میں ڈالا۔۔

"دیکھو زینی پہلے میرا موڈ بہت خراب ہے اب تم شروع نہ ہو جانا"

ابرو اپنی سہیلی زینب کے ساتھ کینٹین کے پاس کھڑی تھی اور دونوں کولڈ ڈرنک پی رہی تھیں

"کیا مطلب کیا کیا شروع نہ ہو جاؤں صحیح تو کہتی ہیں آنٹی"

خاک صحیح کہتی ہیں ایک لڑکی کو ہر وقت ڈھکا چھپا نہیں رہنا چاہیے بھائی ہم بھی آزاد پرندے ہیں ہمیں "آزادی چاہیے تمہارا بس چلے نا تم کلاس مین بھی نقاب کر کے بیٹھو۔۔

ابرو نے بوتل پی کر سلیب پر رکھی۔۔

ابرو میر مطلب یہ نہیں تھا خود کو دیکھو زرا ہاف شولڈر قیض پہن رکھی ہے تم نے خدا کا خوف کرو کچھ۔۔"

"یہاں اتنے بوائز ہیں ,کچھ تو لحاظ کرو۔۔

زینی نے اپنے بیگ سے پیسے نکالے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ab mein Sanwari jaon gi | By Salman (CompleteAfsana)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"لیسن میم اب میں اور کچھ نہں سنو گی بس بل پے کرو پھر کلاس کو چلتے ہیں"

ابرو نے کہا اور درخت کے ساتھ ٹیک لگالی اور زینب بل پے کرنے چلی گئی۔۔

"شرط لگی برو۔۔۔تو اس لڑکی کو پٹالے گا تو میں سب کو پارٹی دوں گا۔۔"

اور اگر نہ پٹا پایا تو "ایک اور آواز آئی"

"یہ میرے لیے کوئی مشکل نہیں ہے""

شارب نے کافی کا سپ لگایا

شارب اپنے دوستوں کے ساتھ کینٹین مُں کافی پیتے ہوئے ابرو کو دیکھ رہا تھا

جو درخت کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑی تھی

شارب کے دوست اسے ابرو کو پٹانے کو کہہ رہے تھے اور شارب نے ہامی بھرلی اب ان کے مابین شرط لگی

اگر شارب ایسا نہ کرسکا تو وہ اپنے سب دوستوں کو شہر لے سب سے بڑے ریسٹورینٹ میں پارٹی دے گا اور

اگر کرلیا تو اس کے دوست اسے۔۔۔۔اور اس کے لیے شارب کو ایک مہینے کا وقت دیا گیا

"ایک مہینہ زیادہ نہیں ہے کیا"

جمال نے بھنوے اچکائے

"میں کام کو مکمل سیٹل کرنا چاہتا ہوں برو ناکہ لمیٹڈ"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شارب نے کہااور وہاں سے نک گیا

"اوپگوڈ آج کوئی ٹیکسی نہیں مل رہی"

ابرو یونیورسٹی کے گیٹ پر کھڑی تھی ایک کار اس کی طرف آئی

کار سے شارب نکلا

آئی تھینک ٹیکسی کا ویٹ ہو رہا ہے"

شقارب نے سوالیہ انداز سے کہا

"آف کورس۔۔۔بٹ۔۔مجھے ٹیکسی نہٰں مل رہی،،،ایسا کرو کہ مجھے ڈروپ کردو"

ابرو نے شوخے انداز سے کہا تو شارب نے ہامی بھرلی۔۔۔

اب وہ دونوں کار میں بیٹھ گئے

سارے راستے ابرو اپنی چونچالی باتوں سے شارب کا دل جیت چکی تھی۔۔۔

شارب ابرو کی کلائیوں کو دیکھتا اور اس کے چہرے اور اس کے کندھے تک کے بدن کو دیکھتا

مگر ابرو ان باتوں سے انجان شارب کو ادھر اھر کو باتیں سنا رہی تھی۔۔۔

ابرو کا گھر آیا تو وہ گاڑی سے نک گئی مگر اس کے جانے کے بعد شارب ابرو کی کلائیوں کے نبارے ُن ہی

سوچنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"وٹ دا ہیل۔۔تم شارب کے ساتھ گھر گئی،،،اوہ ابرو اٹس بیڈ۔۔۔وہ ایک سٹرینجر ہے اور تم"

کوئی سٹرینجر نہں ہے ہمارا کلاس فیلو ہے تو اس میں سٹرینجر والی کوئی بات نہیں ہے اینڈ دیکھنا آج بھی مُن"

"اسی کے ساتھ جاؤں گی

"ابرو تم پاگل ہو گئی ہو:

زینی نے چلاتے وہئے کہا

ابرو کو گھاس پر بیٹھا کانوں مُس ہینڈز فری لگائے ہوئے شارب نظر آیا

"دیکھو وہ بُٹھا ہے میں تو چلی اسکے پاس اینڈ اگر تم نے چلنا ہے تو کم وڈ می"

ابرو نے زینی کو پیار سے دھکا دیا اور شارب کی طرف چلی گئی

جوں جوں دن گزرتے ابرو ہر روز شارب کے ساتھ گھر جانے لگی ایک ہفتہ بیت گیا تھا۔۔۔

ان دونوں میں کافی انڈرسٹینڈگ ہونے لگی تھی راستے مُن زینی شارب کو اپنے پارے مُن سب کچھ بتانے لگی اور شارب اس کے جسم کا بغور جائزہ لیتا رہتا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

ابرون کئی بار ابزرو بھی کیا مگر ٹال دیا۔۔

--

"شارب کین یو پلیز پک می فرم ہوم۔۔۔"

ابرو شارب سے بات کر رہی تھی

آج ابرو نے پہلی بار شارب کو فون کیا تھا شارب بھی چونک گیا اور ابرو کو پک کرنے آ گای تو ابرو نے بتایا کہ

آج ٹیکسی والوں کا احتجاج ہے اس لیے اسے بلایا۔۔۔۔

مگر شارب نے یہ موقع بھی غنیمت سمجھا

"ابرو ڈیئر تم میرے ساتھ ہی آجایا کرو نا۔۔۔"

شارب نے کہا تو ابرو بولی

" ماما"

"تو ان سے جھوٹ بول دینا نا"

"لٹ می تھینک اباؤٹ اٹ"

ابرو نے کہا اور اپنے ہیر رنگ اتارنے لگی تو شارب اسے بالوں کو دیکھنے لگا جو ہوا کے دوش پر اڑ رہے تھے۔۔

ابرو نے دیکھ لیا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ab mein Sanwari jaon gi | By Salman (CompleteAfsana)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"وٹ آر یو لکنگ فار"

ابرو نے سوالیہ انداز سے کہا

"یو آر سو مچ گور جیس"

شارب نے بلا سوچے سمجھے کہا تو ابرو مسکرا گئی

"اوہ ریئلی۔۔ڈیٹس گریٹ۔۔"

ابرو نے کہا اور ذہن مُں سوچنے لگی

"یہ لڑکا مجھ سے امپرس ہو گیا ہے شاید۔۔۔ویسے کافی ہینڈ سم ہے امیر گھرانے کا ہے کچھ سوچنا پڑے گا"

ابرو سوچوں میں کھو گئی

--

شارب اور ابرو یونی آتے سے لے کر جاتے تک اب اکٹھے رہنے لگے ہر وقت ابرو اس کے ساتھ وہتی کینٹین

پر کلاس مُں پارک مُں لیکن صرف یونیورسٹی میں ہی۔۔

زینی اسے بہت سمجھاتی مگر ابرو کسی کی سنتی کب تھی۔۔۔

ابرو نے اپنی اماں سے جھوٹ بولا تھا کہ وہ ٹیکسی سے آتی جاتی ہے اسی وجہ سے تاشفین بیگم مطمئن

رہتیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شارب حما اور نیاز کی شادی ہے کتنا اچھا کپل ہے نا ان کا"

گاڑی مکس اُلجھتے ہوئے ابرو نے کہا

"سویٹ کب ہے؟"

"فروری کو۔۔۔ہمیں بھی شادی کر لینی چاہیے نا شارب 4"

ابرو نے کہا تو شارب کی گویا آنکھیں چمک اٹھی۔۔۔

"شارب اپنی ممی کو میرے گھر بھیجونا"

"آئی ول مگر ڈیئر مجھے اسبارے مُن سوچنے دو"

شارب نے بریک لگائی کیونکہ سگنل تھا۔۔

۔

"ارے بھائی میری مان تو اسے اس بار 14 ویلنٹائن ڈے پر ہی۔۔"

اجمل نے کہا۔۔

آج شارب کے دوستواں نے اسے پارٹی دی تھی کیونکہ ایک مہینہ ہو گیا تھا مگر شارب اب ابرو کو چھوڑنے کو تیار نہ تھا وہ اس کی خوبصورتی مُن کھو گیا تھا

"نہیں۔۔۔میں اس کے متعلق۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شارب سے کچھ بولا نا گیا اور اٹھ کر چلا گیا

"لگتا ہے اسے اس سے پیار ہو گیا ہے"

ایک آواز آئی اور شارب کے بقی دوست ہنسنے لگے۔۔

شارب کے دوست اب ہر وقت اس کا مذاق اڑانے لگے۔۔۔

شارب بھی اب ابرو سے دور رہنے لگا تھا شاتب کے دوستوں نے اسے ابرو اسے وہ سب کرنے کو کہا جو شارب نہیں کرنا چاہتا تھا اسے ابرو سے ایک لگاؤ سا ہو گیا اس کے باوجود اس کا نفس بھی اسے اس سب کے لیے مجبور کر رہا تھا مگر اسے ابرو کی عزت کی پرواہ ہونے لگی تھی۔۔۔

آئے روز دوستوں کی ذلت سے تنگ آکر ایک دن شارب نے ایک فیصلہ کیا بہت ہی برا جس نے ابرو کی زندگی برباد کر کے رکھ دی۔۔

"کیا سرپرائز ہے میرے لیے"

ابرو نے شارب کی گاڑی کی چابی اتاری

"یہ تو تمہیں ویلنٹائن کو پتا چلے گا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شارب نے چابی کھینچی

ارے بھئی اگر تم مجھے پروپوس کرنا چاہتے ہو تو میں ویسے ہی کہے دیر دیتی ہوں کہ اپنی مما کو بھیجو اور شادی "
کی بات کرو۔۔"

ابرو نے شوخی سے کہا

"مٰن اس کے علاوہ ہے کچھ اور یو مسٹ ویٹ فار ویلنٹائن "

شارب نے کار سٹارٹ کی اور اس سرپرائز کے بارے مُن سوچنے لگی۔۔۔

ابرو کار سے باہر نکلی اس کے پیر سن ہونے لگے ہوٹل میں مختلف غیر شادی شدہ کپل چد یکھ کر اس کو غصہ آنے لگا

پھر اس نے اکر سے نکلتے شارب وک دیکھا

"ہم بھی تو غیر شادی شدہ ہیں نا"

ابرو نے سوچا

"کیا فرق پڑتا ہے "

پھر وہ شارب کے پاس گئی

آج ویلنٹائن ڈے تھا اور شارب نے ابرو کو ایک سرپرائز دینے کے لیے بلایا تھا وہ امی سے اکسٹرا ٹیوشن ٹائم کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہانہ کر کے آئی تھی۔۔

"لٹس گو"

شارب نے ابرو کو اندر جانے کو کہا

"ابرو میں جاننا چاہتا ہوں تم مجھ پر کتنا ٹرسٹ کرتی ہو۔۔"

"میں تم پر بہت ٹرسٹ کرتی ہوں"

کافی پیتے ہوئے ابرو نے کہا

"ابرو مُں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں مگر مُں دیکھا چاہتا ہوں کہ تم مجھ پر ٹرسٹ کرتی بھی ہو کہ نہُں"

"کیا مطلب ہے"

"میں تمہارے جسم کو چھونا چاہتا ہوں"

"کیا مطلب ہے؟"

ابرو تم اتنی معصوم نہُں ہو۔۔ تمہیں نہُں پتا کہ ویلنٹائن کو کس لیے کپلز ہوٹل مُں جاتے ہں اور تم اتنی"

"بھولی کویں بن رہی ہو

شارب نے ابرو کا ہاتھ پکڑا

ابرو کانپ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شارب یہ کیا کہہ رہے ہو؟ تم نے مجھے سرپرائز دینا تھا"

یہی وہ سرپرائز تھا آؤ ابرو آؤ۔۔۔ ہم ایک ہو جائیں۔۔"

شارب ابرو کی طرف لپکا

"مجھ سے دور رہو"

ڈرتے ہوئے ابرو اٹھی۔۔۔

جتنا بھی چلالو ابرو میں صرف تمہٰں چھوؤں گا مجھے چھونے دو۔۔"

"جانتی ہو جب سے تمہٰں پہلی بار دیکھا تھا تب سے تمہٰں چھونا چاہتا ہوں

ابرو خوفزدہ کمرے کے دروازے کی طرف بھاگی مگر دروازہ بند تھا

"ویلنٹائن پر کپل کے بیچ کوئی نہٰن آتا دروازہ نہٰں کھلے گا۔۔"

" اچھا ٹھیک ہے ت صرف مجھے چھوؤ گے اور کچھ نہٰں"

ڈرتے ہوئے ابرو نے کہا تو شارب اس کے پاس آیا اور اس کے بانہوں کو اپنی لپیٹ میں لینے لگا

"ماننا پڑے گا برو۔۔۔ تجھے بھی"

شارب کے دوست ابرو کی پکس دیکھ رہے تھے جو اس نے ویلنٹائن میں ابرو کی اتاری تھیں۔۔

"اپنی تو بات ہی الگ ہے"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ab mein Sanwari jaon gi | By Salman (CompleteAfsana)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شارب نے کہا مگر اسی وقت اس کے دل مُن اپنے گناہ کا احساس بھی تھا

اسے ایک پچھتاوا تھا کہ اسنے ابرو کے ساتھ ٹھیک نہیں کیا لیکن وہ پر سکوں تھا کیونکہ وہ ابرو سے شادی کرنا چاہتا تھا اور آج اپنیامی وک ابرو کے گھر بھیجنا چاہتا تھا

جمال نے اپنے ساتھ بُیٹھے رحان کو اشارہ کیا تو فرحان نے شرُاٹ کیا اور سارے پکس اپنے موبائل مُن لے لیں۔۔

ابرو لان میں بیٹھی تھی اور اپنے ساتھ ہوئے پر سوگ منا رہی تھی آج وہ یونیورسٹی نہں گئی تھی ساری رات بھی سو نا پائی

تاشفین بیگم نے کئی بار پوچھا تو ٹال دیتی کہ پریشان ہے۔۔۔

سمیرا آج اپنی دوست کے ہاں گئی تھی اور اپنے موبائل کی جگہ غلطی سے اپنے بھائی اک موبائل لے آئی

جب اس نے موبائل کی گیلری چیک کی تو وہاں ابرو کی پکس دیکھ رک حیران رہ گئی

: میں اسے جانتی وہان یہ میری ہمسائے مُں رہتی ہے"

سمیرا کی دوست نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ادھر سمیرا کی ماں بھی آگئی اور فوراً شفین کو جا کر خبر کی۔۔۔

بات پھیلتی گئی ہر کسی کے موبائل تک وہ پکس پہنچ چکی تھی شارب اس سے انجان تھا۔۔۔

ابرو کی ماں پر جیسے قیامت آگئی تھی فوراً ہارٹ اٹیک سے مر گئی اور ابرو بالکل اکیلی رہ گئی۔۔

شارب کو جب اس واقعے کا پتا چلا تو اس نے بھی خود کشی کر لی۔۔۔

اب ابرو گھر میں بالکل تنہا پڑی رہتی ہے اور اپنے دل سے اور اس دنیا سے ایک جنگ میں مصروف رہتی ہے۔۔

ہاں ایک تبدیلی ضرور آئی ہے اب جب بھی وہ گھر سے نکلتی ہے عبایہ کر کے نکلتی اس لیے نہٗں کہ یہ اسکی حفاظت کرتا ہے مگر اس لیے کہ کوئی اسے پہچان نہ لے کہ وہ کون ہے۔۔۔؟

ابرو کے دل مٗن وہ فساد برپا ہیں کہ ہر وقت وہ بمب پھٹتے اور اسے رلاتے ہیں۔۔۔

ایک ذرا سی کوتاہی نے اسے کیا سے کیا کر دیا۔۔

بجلی کی کڑک سے وہ اپنی سوچوں سے باہر آئی۔۔۔

اپنے آنو صاف کیے اور گھر کے دروازے کی طرف دیکھنے لگی

میں اب کسی اور لڑکی کے ساتھ ایسا نہٗن وہنے دوں گی بس اب مٗس گھر میں نہیں پڑوں گی"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ab mein Sanwari jaon gi | By Salman (CompleteAfsana)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ِمیں اس دنای اک مقابلہ کروں گی،،،،

مُن شارب جیسے بھیڑیوں سے لڑکیون کو بچاؤں گی میں ان کو حجاب کرنا سکھاؤں گی

جو میں نے جھیلا وہ اب ختم ہو گا۔۔

آنسو سمیٹتے ہوئے وہ بادل کی طرف دیکھ رہی تھی

اس بار بادل اور بارش ایک نئی صبح لائے گے"

"اس بار زمین ہری بھری ہو گی ہرہ بھری ہو گی۔۔

پھر ابر و عبایہ پہننے لگی اور خود کو آئینے مُں دیکھنے لگی۔۔

اب میں سنورای جاؤں گی۔۔"

"مُن یعنی ہر لڑکی سنورے گی ہر لڑکی ہر لڑکی

اس نے آئینے مُن اپنی آنکھون کو دیکھا جن لُمنا یک انوکھی چمک تھی،،،

ختم شدا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel